© rasailojaraid.com

اصول تحقیق کے اعتبار سے جدید اردو شروحات سے اخذ کرنا کمزوری متصور ہوتی ہے مگر چونکہ ہمارے پیش نظر کوئی ماخذ تیار کرنا نہیں بلکہ مدرسین وطلبہ کی سہولت کیلئے ایک ایسی معاون کتاب مرتب کرنا مقصود ہے جس میں تقریری مضامین اور تشریحی مباحث جمع ہوئے ہوں' اس لیے جدید اردو شروحات سے بھی استفادہ کیا ہے' البتہ ان کے اصل ماخذ کو تلاش کر کے دونوں کا حوالہ دیا ہے۔

اس کے علاوہ ہم نے شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی مایہ ناز کتاب "تکملہ فتح الملہم" کو سب سے زیادہ اہمیت دی ہے' اگر مشکاۃ کی کوئی حدیث تکملہ میں بھی زیر بحث ہو تو ہم نے تکملہ کے منتخب مضامین سے اپنی اس کتاب کو مزین کیا ہے۔"

شرح میں خاصی محنت کر کے درس کو تصنیفی انداز میں ڈھالا گیا ہے' زبان بھی ایک حد تک رواں اور سلیس ہے' احادیث سے متعلقہ مباحث کو سلجھا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

البتہ کتاب کی کمپوزنگ اور سیٹنگ میں بے اعتنائی اور غفلت سے کام لیا گیا ہے' اردو اور عربی فونٹ کو خلط ملط کر دیا گیا ہے' اکثر جگہ غالب اور عربک فونٹ کے بجائے اردو فونٹ استعمال کیا گیا ہے' بے جا اسپیسز کے استعمال سے تو تقریباً کوئی صفحہ بھی خالی نہیں ہے' بعض مقامات میں مباحث ایک دوسرے سے اس طرح ملی ہوئی ہیں کہ معلوم نہیں ہوتا کون سی بحث کہاں ختم ہو رہی ہے' جب تک کہ بنظر غائر نہ دیکھا جائے۔

مثلاً: صفحہ 581,82 میں اجناس دیت کی بحث کے بعد بغیر کسی عنوان کے یہ بحث چھیڑ دی گئی ہے کہ "کیا اجناس دیت میں امام صاحب کا قول صاحبین کے موافق ہے؟" اسی طرح صفحہ 577 میں قتل خطاء کی دیت میں فقہاء کے درمیان دو طرح کا اختلاف ہے کہ آیا دیت خطاار باعاً ادا کی جائیگی یا اخماساً؟ اگر اخماساً ہے تو پھر بنی لبون اور بنی مخاض کی تعیین میں اختلاف ہے' لیکن شرح میں ان میں سے کسی ایک کیلئے بھی عنوان قائم نہیں کیا گیا۔

مجموعی لحاظ سے یہ ایک کارآمد شرح ہے' طلبہ و مدرسین دونوں کیلئے نافع اور مفید ہے' امید ہے کہ استفادہ کی کوشش کی جائے گی' درمیانے کاغذ میں مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

محبوب خدا کی دلربا ادائیں

مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی' ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ' صفحات: ۱۹۸۔

سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وصورت' عادات واطوار اور حلیہ مبارک کو کماحقہ بیان کرنا انسانی بساط سے باہر ہے' لیکن الفاظ کے جن پیرایوں' حسین تعبیروں' سنہری اسلوب اور دلکش انداز میں صحابہ کرام نے آپ کے حلیہ مبارک اور سیرت وصورت کو بیان کیا ہے وہ انہی قدسی صفات کا خاصہ اور امتیاز ہے' حضرات محدثین نے اس قسم کی احادیث کو عموماً شمائل کے عنوان سے جمع کیا ہے' ان میں سے امام ترمذی رحمہ اللہ کی "شمائل ترمذی" اپنے موضوع کے لحاظ سے جامع اور خاصی اہمیت کی حامل ہے' علمی حلقوں میں پذیرائی کی وجہ سے اب تک اردو وعربی میں اس کی مختلف شروحات لکھی جا چکی ہیں' مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ کے قلم کا حسین شاہکار زیر نظر کتاب بھی اس سلسلے کی ایک مبارک کڑی ہے' شمائل کی یہ شرح پہلے بڑے سائز کی تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور اب افادۂ عام کیلئے اس کو مختلف عنوانات کے تحت چھوٹے سائز کی آٹھ جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

''محبوب خدا کی دلربا ادائیں'' کے نام سے یہ اس کا پانچواں حصہ ہے سرورق پر کتاب کا تعارف ان الفاظ میں پیش کیا گیا ہے :

''جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا خوشبو کا استعمال' سراپائے معطر سے خوشبو کی مہک وعطر بیزیاں' امت کے لیے دستور العمل' پسینہ مبارک عمدہ ترین خوشبو' گفتگو' انداز بیان اور طرز تقریر' شیرینی گفتار' بشاشت تبسم' سرمگیں آنکھیں' خندہ روئی وخوش طبعی' دل لگی' لطائف وظرائف' مزاح نبوت یا علوم ومعارف کا گنجینہ' ذوقِ شعر وادب' محبوب مصرعے' پسندیدہ اشعار' رات کی قصہ گوئی' حدیث خرافہ' حدیث ام زرعہ' گیارہ خواتین کی دلچسپ توصیف ازواج کی حیرت انگیز داستان' شمائل ترمذی کی (36) احادیث کی عالمانہ' فاضلانہ اور محققانہ تشریح وتوضیح''۔

شمائل کی یہ شرح علماء وطلباء دونوں کیلئے مفید ہے اور اس کا طرز تحریر بھی علمی حلقوں کے فہم واستعداد کا متقاضی ہے' البتہ اس کے مقاصد میں سے عامۃ المسلمین کا افادہ بھی ہے لہذا عوام الناس کے استفادے کیلئے اس میں ترمیمات کی مزید گنجائش ہے' مثلاً عربی اشعار پر اعراب اور عربی عبارات کو درمیان میں لانے کے بجائے سلیس ورواں اردو تحریر کی جائے اور حوالہ جات کو جدید طرز تحقیق کے مطابق حاشیہ میں لکھ دیا جائے۔

کتاب کے ٹائٹل پر گنبد خضرا کی دلکش تصویر ہے' مضبوط جلد بندی کے ساتھ متوسط ورق میں چھپی ہے۔

چار عظیم صفات' مؤلف: مولانا لیاقت علی شاہ نقشبندی' ناشر: مکتبہ غفوریہ جامعہ اسلامیہ درویشیہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی' صفحات: ۲۹۶' قیمت: درج نہیں۔

چار عظیم صفات کے نام سے موسوم اس کتاب میں امانت کی حفاظت' بات کی سچائی' اخلاق کی خوبی اور لقمے کی پاکیزگی کو چار ابواب قائم کر کے قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیا گیا' حقیقت میں یہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک جامع روایت کی تشریح ہے جس میں ان چار اوصاف کے اپنانے کو دنیا کے ضرر ونقصان سے نجات دہندہ بتایا گیا ہے۔

امانت کی حفاظت کے عنوان سے صفحہ 70 تک باب اول' بات کی سچائی کے عنوان سے صفحہ 111 تک باب دوم' اخلاق کی خوبی کے عنوان سے صفحہ 160 تک باب سوم اور لقمہ کی پاکیزگی کے عنوان سے آخر تک باب چہارم ہے۔

یہ کتاب مولانا لیاقت علی شاہ نقشبندی غفوری کی ایک اصلاحی کوشش ہے' مؤلف موصوف نے بڑی محنت وعرق ریزی سے ان چار خصال حمیدہ کے متعلق آیات واحادیث کو جمع کیا ہے اور اس پر زور دیا ہے کہ ان خصال حمیدہ کو اپنانے میں مسلمانوں کی کامیابی وکامرانی کا راز مضمر ہے' یہ کتاب عوام وخواص سب کیلئے مفید اور نافع ہے' کتاب کی طباعت و اشاعت معیاری ہے' کارڈ ٹائٹل کے ساتھ درمیانے ورق پر چھپا ہے۔

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com